منی کی صرف ایک بوند ہی شہوت سے نکلی ہو تو غسل فرض ہو جائے گا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12363

تاریخ اجراء: 25 محرم الحرام 1444ھ / 24 اگست 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر منی کی صرف 1 بوند ہی شہوت کے ساتھ نکلی ہو، مگر آلے کی سختی اور شہوت ابھی باقی ہو، تو غسل باقی رہے گا یا نہیں؟؟ رہنمائی فرمائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مادہ تولید نکلنے کی اپنی علامات ہیں، اس مادے کے نکلنے کے بعد آلے کی سختی اور انسان کی شہوت ختم ہو جاتی ہے۔

ایک طبقہ وہ ہے جو مذی ہی کو منی سمجھتا ہے۔ مذی ابتدائی شہوت میں نکلنے والا پانی ہوتا ہے، مذی نکلنے سے وضو ٹوٹتا ہے، غسل فرض نہیں ہوتا۔

البتہ فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق بعض صورتیں ایسی بھی ہیں جہاں منی کے احتمال پر بھی غسل واجب ہو جاتا ہے جیسا کہ سونے سے پہلے کسی شخص کو شہوت ہی نہ تھی یا تھی مگر سونے سے پہلے وہ شہوت ختم ہو چکی تھی اور جو خارج ہوا تھا اُسے وہ صاف کر چکا تھا تو اب جاگنے پر تری پائی جانے کی صورت میں فقط منی کے احتمال سے بھی غسل واجب ہو جائے گا۔

سوال میں بیان کردہ صورت حال میں اگر شہوت کے ساتھ نکلنے والی بوند منی ہی کی ہے تو غسل فرض ہو جائے گا، کیونکہ منی اگر اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر نکلے تو (خواہ سوتے میں یا جاگتے میں، زیادہ مقدار میں نکلے یا کم مقدار میں، بہر صورت) اس سے غسل فرض ہو جاتا ہے۔ اور یہ قطرہ اگر مذی ہے تو فقط وضو لازم ہوگا۔ نیز بدن یا کپڑوں کے جس حصے پر مذی کے یہ قطرے لگیں گے، اس حصے کو پاک کرنا بھی ضروری ہوگا۔

منی کے نکلنے سے انسانی شہوت ختم ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ تحفۃ الفقہاء میں ہے:"المني هو الماء الأبيض الغليظ الذي ينكسر به الذكر وتنقطع به الشهوة"یعنی منی وہ گاڑھا سفید پانی ہے جس کے نکلنے کی وجہ سے ذکر کی سختی اور انسان کی شہوت ختم ہو جاتی ہے۔(تحفة الفقهاء، كتاب الطهارة، ج01، ص27، دار الكتب العلمية، بيروت)

منی اپنی جگہ سے شہوت کی بنا پر جدا ہو کر نکلے تو غسل فرض ہو جاتا ہے جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے:"(وفرض) الغسل (عند) خروج (مني) من العضو۔۔۔(منفصل عن مقره) هو صلب الرجل وترائب المرأة۔۔۔(بشهوة) أي لذة ولو حكما كمحتلم، ولم يذكر الدفق ليشمل مني المرأة، لان الدفق فيه غير ظاهر"یعنی عضو خاص سے منی نکلنے پر غسل فرض ہے جبکہ وہ منی اپنے محل سے شہوت کے ساتھ جدا ہوئی ہو، اور منی کا محل مرد کی پشت اور عورت کا سینہ ہے۔ اگرچہ یہ لذت حکماً ہو جیسا کہ احتلام والا، ماتن نے دفق (اچھلنے) کی قید کو اس لیے چھوڑا کہ عورت کی منی بھی اس حکم میں شامل ہو جائے، کیونکہ عورت کے منی خارج ہونے میں اچھلنا ظاہر نہیں ہوتا۔(تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الطهارة، ج01، ص326-325، مطبوعہ کوئٹہ، ملتقطاً وملخصاً)

بہار شریعت میں ہے:"منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے نکلنا سببِ فرضیتِ غسل ہے۔"(بہار شریعت، ج01، ص321، مکتبہ المدینہ، کراچی)

منی کے احتمال پر غسل واجب ہونے کے متعلق سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں:"نیند سے پہلے شہوت ہی نہ تھی یا تھی اور اسے بہت دیر گزر گئی، مذی جو اس سے نکلنی تھی، نکل کر صاف ہو چکی، اس کے بعد سویا اور تری مذکور پائی جس کا منی و مذی ہونا مشکوک ہے، تو بدستور صرف اسی احتمال پر غسل واجب کر دیں گے، منی کے غالب ظن کی ضرورت نہ جانیں گے۔"(فتاوی رضویہ، ج01(ب)، ص631، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں اس حوالے سے مذکور ہے:"سونے سے پہلے شَہوت ہی نہ تھی یا تھی مگر سونے سے قبل دب چکی تھی اور جو خارِج ہوا تھا صاف کر چکا تھا تو مَنی کے ظنِ غالب کی ضرورت نہیں بلکہ محض احتمالِ مَنی سے غُسل واجب ہو جائے گا۔ یہ مسئلہ کثیرُ الوُقوع ہے اور لوگ اس سے غافل ہیں۔ اس کا خیال ضرور چاہیے۔"(بہار شریعت، ج01، ص322، مکتبہ المدینہ، کراچی)

مذی نکلنے سے غسل فرض نہیں ہوتا۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ہے:"لا يفرض الغسل عند خروج مذي"یعنی مذی نکلنے سے غسل فرض نہیں ہوتا۔(رد المحتار مع الدر المختار، کتاب الطهارة، ج01، ص335، مطبوعہ کوئٹہ)

مذی نجس ہونے کے حوالے سے بہارِ شریعت میں مذکور ہے:”انسان کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے کہ اس سے غُسل یا وُضو واجب ہو نَجاستِ غلیظہ ہے، جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، پیپ، بھر مونھ قے، حَیض و نِفاس و اِستحاضہ کا خون، مَنی، مَذی، وَدی۔“ (بہارِ شریعت، ج01، ص390، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net